سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ

سوال 1: سورۃ الفرقان کا تعارف اور مضامین تحریر کیجیے۔

جواب: سورۃ الفرقان کا تعارف

سورۃ الفرقان مکی سورت ہے۔اس کے چھے (6) رکوع اور ستتر (77) آیات ہیں۔فرقان کا معنی ہے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا۔اس سورت کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الفرقان ہے۔

سورۃ الفرقان کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

سورۃ الفرقان کے مضامین

1- اللہ تعالیٰ، رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور قرآن کی حقانیت کا بیان

سورۃ الفرقان کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی عظمت، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی شان اور قرآن مجید کی حقانیت کا جامع بیان ہے۔قرآن مجید اور عقیدۂ رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

2- معبودانِ باطلہ کا رد

اس سورت میں جھوٹے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کو واضح کیا گیا ہے۔

3- گستاخانِ رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی مذمت

اس سورت میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے۔

4- عذابِ الٰہی کا بیان

انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والی قوموں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا ذکر کر کے قریش مکہ اور دیگر تمام مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

5- عباد الرحمٰن کی صفات کا بیان

سورۃ الفرقان میں عباد الرحمٰن کی درج ذیل صفات بیان کی گئی ہیں:

1- یہ زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔
2- اگر جاہل لوگ ان سے الجھنا چاہیں تو یہ ان کے ساتھ نہیں الجھتے۔
3- یہ اپنے رب کے سامنے سجدے اور قیام کرتے ہوئے راتیں گزارتے ہیں۔
4- جہنم کے عذاب سے خوف کھاتے ہوئے اپنے رب سے اس کو ان سے پھیر دینے کی دعا کرتے ہیں۔
5- جو خرچ کرتے وقت بھی نہ تو اسراف کرتے ہیں نہ بخیلی، بلکہ ان دونوں کے درمیان معتدل طریقے پر خرچ کرتے ہیں۔
6- وہ اللہ تعالیٰ کی خالص بندگی کرتے ہیں، اس کے ساتھ کسی اور کو شریک نہیں کرتے۔

USTAD 360° استاد

-7 انسانی جان کی حرمت اس قدر ملحوظ رکھتے ہیں کہ کسی کو ناحق قتل نہیں کرتے۔

-8 وہ زنا کے مرتکب نہیں ہوتے۔اپنی شرمگاہوں کی حرام سے حفاظت کرتے ہیں۔

-9 جھوٹ اور گناہ کی مجلسوں کے قریب نہیں جاتے۔

-10 فضول باتوں اور فضول کاموں سے انھیں کوئی سروکار نہیں۔

-11 بغیر تحقیق کسی کام میں نہیں پڑتے اور بغیر تصدیق ہر بات کو نہیں مانتے۔

-12 اپنے ساتھ ساتھ اپنے اہل وعیال کی بھی فکر کرتے ہیں، اور یہ دُعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

سوال 2: سورۂ الفرقان کے علمی وعملی نکات بیان کریں۔

جواب: سورۂ الفرقان کا مطالعہ کرنے سے جو علمی وعملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

-1 قرآن مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔(سورۂ الفرقان:1)

-2 اللہ تعالیٰ نے سب کو پیدا فرمایا ہے نہ کوئی اس کا بیٹا ہے نہ کوئی اس کا شریک ہے۔(سورۂ الفرقان:2)

-3 جھوٹے خدا نہ تو نفع نقصان کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی کی زندگی وموت کے مالک ہیں۔(سورۂ الفرقان:3)

-4 اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔ (سورۂ الفرقان:11)

-5 ہمیشہ نیک اعمال کرو اور اپنے رب سے جنت طلب کرو۔(سورۂ الفرقان:16)

-6 اللہ کے سوا کسی کو کارساز بنانا اور اس کی یاد سے غافل ہونا ہلاکت کا باعث ہے۔(سورۂ الفرقان:18)

-7 بُرے لوگوں کو دوست بنانے والے دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور قیامت کے دن بھی اپنے آپ پر افسوس کریں گے۔ (سورۂ الفرقان:28)

-8 قیامت کے دن حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ میری قوم کے بہت سے لوگوں نے اس قرآن پر عمل کرنے کو چھوڑ رکھا تھا۔(سورۂ الفرقان:30)

-9 قوم عاد وثمود کو لوگوں کے لیے عبرت بنایا گیا ہے۔(سورۂ الفرقان:37،38)

-10 اللہ تعالیٰ کے خاص بندے خاص صفات کے حامل ہوتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی کو خاندانی حسب نسب، زبان یا خوب صورتی کی وجہ سے مقام نہیں ملتا بلکہ اچھے کردار اور اچھی صفات کی وجہ سے ملتا ہے۔(سورۂ الفرقان:63،72)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

کوئی بندہ جب قیامت کے دن اس حالت میں پیش ہوگا کہ اُس نے کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا اقرار کیا ہوگا اور اس سے اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہوگا تو اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ کو اس پر حرام کردے گا۔(صحیح بخاری:6423)

(۲۵) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (۴۲)

سورۃ الفرقان مکی ہے (آیات:۷۷/رکوع:۶)

نوٹ: سورۃ الفرقان کی آیاتِ مبارکہ ۶۳ تا ۷۷ کے بامحاورہ ترجمہ کا امتحان لیا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

سورۃ الفرقان: آیت ۶۳ تا ۷۷

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ	عَلَى الْاَرْضِ	هَوْنًا	وَّاِذَا	خَاطَبَهُمُ
اور رحمن کے بندے	وہ جو کہ	چلتے ہیں	زمین پر	عاجزی	اور جب	ان سے بات کرتے ہیں

اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں

الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا ﴿۶۳﴾	وَالَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾
جاہل (جمع)	وہ کہتے ہیں	سلام	اور وہ جو	رات گزارتے ہیں	اپنے رب کے لیے	سجدہ کرتے	اور قیام کرتے

تو کہتے ہیں سلام ہے۔ اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے لیے سجدے اور قیام کرتے ہوئے۔

وَالَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ جَهَنَّمَ	اِنَّ	عَذَابَهَا
اور وہ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	پھیر دے	ہم سے	جہنم کا عذاب	بے شک	اس کا عذاب

اور جو (دعا کرتے ہوئے) عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے بے شک اس کا عذاب

كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾	اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ اَنْفَقُوْا
چمٹنے والا ہے	بے شک وہ	بری	ٹھہرنے کی جگہ	اور برا مقام	اور وہ لوگ جو	جب وہ خرچ کرتے ہیں

تکلیف دہ ہے۔ بے شک وہ بری جگہ ہے (تھوڑی دیر) ٹھہرنے اور (مستقل) رہنے کے لحاظ سے۔ اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں

لَمْ يُسْرِفُوْا	وَلَمْ يَقْتُرُوْا	وَكَانَ	بَيْنَ ذٰلِكَ	قَوَامًا ﴿۶۷﴾	وَالَّذِيْنَ	لَا يَدْعُوْنَ
نہ فضول خرچی کرتے ہیں	اور نہ کنجوسی کرتے ہیں	اور ہے	اس کے درمیان	اعتدال	اور وہ جو	نہیں پکارتے

تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ اور وہ جو

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	وَلَا يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِيْ حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا بِالْحَقِّ
اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	اور وہ قتل نہیں کرتے	جان	جسے حرام کیا	اللہ	مگر جہاں حق ہو

اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور نہ ہی اللہ کی حرام کی ہوئی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں

وَلَا يَزْنُوْنَ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾	يُّضٰعَفْ	لَهُ
اور وہ زنا نہیں کرتے	اور جو	کرے گا	یہ	گناہ کی سزا سے دوچار ہوگا	دوچند کر دیا جائے گا	اس کے لیے

اور نہ (ہی) وہ زنا کرتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔ قیامت کے دن اس کے لیے

الْعَذَابُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَيَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا ﴿٦٩﴾	اِلَّا	مَنْ تَابَ	وَاٰمَنَ
عذاب	روزِ قیامت	اور وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	خوار ہو کر	سوائے	جس نے توبہ کی	اور وہ ایمان لایا

عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں ذلت کے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا

وَعَمِلَ	عَمَلًا صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ	وَكَانَ
اور اس نے عمل کیا	نیک عمل	پس یہ لوگ	اللہ بدل دے گا	ان کی برائیاں	بھلائیوں سے	اور ہے

اور نیک عمل کیا تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جن کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا

اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾	وَمَنْ تَابَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ	يَتُوْبُ
اللہ	بخشنے والا	نہایت رحم فرمانے والا	اور جس نے توبہ کی	اور عمل کرے	نیک	تو بے شک وہ	رجوع کرتا ہے

اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ

اِلَى اللّٰهِ	مَتَابًا ﴿٧١﴾	وَالَّذِيْنَ	لَا يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ	وَاِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ
اللہ کی طرف	رجوع کرنے کا مقام	اور وہ لوگ جو	گواہی نہیں دیتے	جھوٹ	اور جب	گزریں	بیہودہ سے

اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بے کار بات پر ان کا گزر ہوتا ہے

مَرُّوْا	كِرَامًا ﴿٧٢﴾	وَالَّذِيْنَ	اِذَا ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	لَمْ يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا
گزرتے ہیں	شریفانہ	اور وہ لوگ جو	جب انھیں نصیحت کی جاتی ہے	ان کے رب کی آیتوں کے ساتھ	نہیں گر پڑتے	ان پر

تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔ اور (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب انھیں نصیحت کی جاتی ہے ان کے رب کی آیتوں کے ساتھ تو ان پر

صُمًّا	وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾	وَالَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا هَبْ لَنَا	مِنْ	اَزْوَاجِنَا
بہروں کی طرح	اور اندھوں کی طرح	اور وہ لوگ جو	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب عطا فرما ہمیں	سے	ہماری بیویاں

بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔ اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں

وَذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ اَعْيُنٍ	وَّاجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِيْنَ	اِمَامًا ﴿٧٤﴾	اُولٰٓئِكَ	يُجْزَوْنَ
اور ہماری اولاد	آنکھوں کی ٹھنڈک	اور بنا دے ہمیں	پرہیزگاروں کا	پیشوا	یہ لوگ	انعام دیے جائیں گے

اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔ یہ وہ لوگ ہیں

الْغُرْفَةَ	بِمَا صَبَرُوْا	وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا	تَحِيَّةً	وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
بالا خانے	ان کے صبر کی بدولت	اور پیشوائی کیے جائیں گے اس میں	دعائے خیر	اور سلام	وہ ہمیشہ رہیں گے	اس میں

جنھیں (جنت میں) بالا خانے عطا کیے جائیں گے ان کے صبر کے بدلہ میں اور ان کا وہاں دعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّمُقَامًا ۝	قُلْ	مَا يَعْبَؤُا	بِكُمْ	رَبِّيْ
اچھی ہے	ٹھکانا	اور مسکن رمقام	فرمادیں	پرواہ نہیں رکھتا	تمھاری	میرا رب

وہ کیسا اچھا ٹھکانا اور مقام ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) آپ فرما دیجیے میرے رب کو تمھاری پروا بھی نہیں

لَوْ	لَا دُعَآؤُكُمْ	فَقَدْ كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا ۝
اگر	نہ پکارو تم	جھٹلایا تم نے	پس عنقریب	ہوگی	لازمی

اگر تم اس کی عبادت نہ کرو یقیناً تم تو (حق کو) جھٹلا چکے تو عنقریب (اس کا عذاب) چمٹ جانے والا ہو گا۔

دُعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۔ (سورۃ الفرقان:65) ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
يَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں	يَخْلُدْ	وہ ہمیشہ رہے گا
هَوْنًا	آہستگی اور وقار سے	مُهَانًا	ذلیل ہوکر
يَبِيْتُوْنَ	وہ رات گزارتے ہیں	تَابَ	اس نے توبہ کی
اِصْرِفْ	دور کردے	أُولٰٓئِكَ	یہ لوگ
غَرَامًا	چمٹنے والا	سَيِّاٰتِهِمْ	ان کی برائیوں کو
مُسْتَقَرًّا	ٹھہرنے کی جگہ	الزُّوْرَ	جھوٹ
اَنْفَقُوْا	وہ خرچ کرتے ہیں	مَرُّوْا	وہ گزرتے ہیں
لَمْ يُسْرِفُوْا	وہ بے جا خرچ نہیں کرتے	لَمْ يَخِرُّوْا	وہ نہیں گر پڑتے
لَمْ يَقْتُرُوْا	وہ بخل نہیں کرتے	صُمًّا	بہرے
كَانَ	ہے، ہوتا ہے	عُمْيَانًا	اندھے
بَيْنَ	درمیان	ذُرِّيّٰتِنَا	ہماری اولاد
مَعَ	ساتھ	قُرَّةَ اَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک
الَّتِيْ	جسے، جس کو، جو	خٰلِدِيْنَ	وہ ہمیشہ رہیں گے
اَثَامًا	گناہ کی سزا	مَا يَعْبَؤُا	پروا نہیں کرتا
يُضٰعَفْ	دُگنا کیا جائے گا		

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درست جواب کی نشان دہی کیجیے:

i- "حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا" معنی ہے:

(الف) قرآن کا (ب) فرقان کا (ج) ذی شان کا (د) رحمان کا

ii- سورۃ الفرقان کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:

(الف) مجاہدین کی (ب) تاجروں کی (ج) شہیدوں کی (د) رحمان کے بندوں کی

iii- قرآن مجید نازل کیا گیا:

(الف) مسلمانوں کے لیے (ب) عربوں کے لیے (ج) تمام جہانوں کے لیے (د) اہل علم کے لیے

iv- رحمان کے بندے زمین پر چلتے ہیں:

(الف) تیز تیز (ب) آہستہ آہستہ (ج) اکڑ اکڑ کر (د) عاجزی کے ساتھ

v- اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاص مقام ملتا ہے:

(الف) خاندان سے (ب) حسب نسب سے (ج) اچھے کردار سے (د) خوب صورتی سے

جوابات: i- فرقان کا ii- رحمان کے بندوں کی iii- تمام جہانوں کے لیے iv- عاجزی کے ساتھ v- اچھے کردار سے

سوال 2: مختصر جواب دیجیے۔

i- سورۃ الفرقان کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سورۃ الفرقان کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الفرقان ہے۔

ii- سورۃ الفرقان کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: سورۃ الفرقان کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

iii- سورۃ الفرقان کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سورۃ الفرقان کے اہم علمی و عملی نکات

1- اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔ (سورۃ الفرقان، 11)

2- برے لوگوں کو دوست بنانے والے دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور قیامت کے دن بھی اپنے آپ پر افسوس کریں گے۔ (سورۃ الفرقان:28)

سوال 3: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں:

قُرَّةَ أَعْيُنٍ ، لَمْ يَخِرُّوا ، ذُرِّيّٰتِنَا ، مُسْتَقَرًّا ، اِصْرِفْ ، يَبِيتُونَ ، يَمْشُونَ

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قُرَّةَ أَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک	لَمْ يَخِرُّوا	وہ نہیں گر پڑتے	ذُرِّيّٰتِنَا	ہماری اولاد

مُسْتَقَرًّا	ٹھہرنے کی جگہ	اِصْرِفْ	دور کردے	یَبِیْتُوْنَ	وہ رات گزارتے ہیں
یَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں				

سوال 4: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

i- لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّکَّرَ اَوْ اَرَادَ شُکُوْرًا (۶۲)

ترجمہ: اس (شخص) کے لیے جو نصیحت حاصل کرنا چاہے یا شکر گزار بننا چاہے۔

ii- اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (۶۶)

ترجمہ: بے شک وہ بُری جگہ ہے (تھوڑی دیر) ٹھہرنے اور (مستقل) رہنے کے لحاظ سے۔

iii- وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ یَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا (۷۱)

ترجمہ: اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے۔

iv- وَالَّذِیْنَ لَا یَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا (۷۲)

ترجمہ: اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بے کار بات پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔

سوال 5: تفصیلی جواب دیجیے۔

i- **سورۃ الفرقان پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔**

جواب: دیکھیے سوال 1

سرگرمیاں برائے طلبہ

☆ **سورۃ الفرقان کے آخری رکوع میں موجود عباد الرحمٰن کی صفات کا تفصیل سے مطالعہ کیجیے اور ان صفات کو اپنانے کی کوشش کیجیے۔**

جواب: دیکھیے سوال 1 (عباد الرحمٰن کی صفات)

☆ **معاشرہ میں جو منفی عادات تیزی سے فروغ پا رہی ہیں ان میں سے پانچ کی فہرست بنائیں۔ ان سے بچنے کے لیے اپنے گھر والوں سے مشاورت کیجیے۔**

جواب: 1- جھوٹ بولنا 2- مَن مانی اور ہٹ دھرمی 3- چغل خوری 4- تشدد آمیز رویہ 5- بغض، حسد، کینہ

☆ **قرآن مجید کی کسی ایک تفسیر کا انتخاب کیجیے اور اس کا مکمل مطالعہ کیجیے۔**

جواب: عملی کام۔

برائے اساتذہ کرام

☆ **سورۃ الفرقان کی روشنی میں عملی زندگی میں کیا کیا تبدیلیاں لائی جا سکتی ہیں، طلبہ کے ساتھ اس کا مذاکرہ کیجیے۔**

جواب: عملی کام۔

☆ **آیات سجدہ کا حکم اور سجدہ تلاوت کا طریقہ طلبہ کو بتائیں۔**

جواب: قرآن کریم کی تلاوت کے احکام میں سے ایک حکم سجدہ تلاوت بھی ہے کہ بعض متعین آیات کریمہ کی تلاوت کرنے اور سننے کے بعد سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے۔

Ustad360.com

USTAD 360° استاد

سجدہ تلاوت کا طریقہ: سجدہ تلاوت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں چلا جائے اور اللہ اکبر کہتے وقت ہاتھ نہ اٹھائے، سجدہ میں کم از کم تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہہ کر اللہ اکبر کہتے ہوئے سر اٹھا لے۔ بس سجدہ تلاوت ادا ہو گیا۔

☆ طلبہ کو سورۃ الفرقان کی آیت 63 تا آیت 77 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔ ترجمہ سے متعلق امتحان صرف انھی آیات میں سے لیا جائے گا۔

جواب: عملی کام۔

☆ طلبہ کو توبہ کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے۔

جواب: عملی کام۔

معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

-1 سورۃ الفرقان ہے:

(A) مدنی سورت (B) مکی سورت (C) عبادت والی سورت (D) احکام والی سورت

-2 سورۃ الفرقان کی آیات ہیں:

(A) 98 (B) 112 (C) 135 (D) 77

-3 فرقان کا معنی ہے:

(A) حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا (B) دو اشیاء میں فرق کرنا
(C) فیصلے کا دن (D) حق و باطل میں کشمکش

-4 سورۃ الفرقان میں فرقان قرار دیا گیا ہے:

(A) تورات (B) زبور (C) انجیل (D) قرآن مجید

-5 اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب خلاصہ ہے:

(A) سورۃ الفرقان کا (B) سورۃ لقمان کا (C) سورۃ مریم کا (D) سورۃ احقاف کا

-6 سورۃ الفرقان کے آغاز میں جامع بیان ہے:

(A) قبر کی زندگی کا (B) یوم الحساب کا (C) قرآن مجید کی حقانیت کا (D) سابقہ اقوام کا

-7 سورۃ الفرقان میں کن ظالموں کی حسرت کا بیان ہے؟

(A) انبیاء کو قتل کرنے والے (B) نافرمانی کرنے والے
(C) انبیاء کو تکالیف دینے والے
(D) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے

-8 انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والی قوموں پر اللہ کا عذاب کا ذکر کر کے اللہ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے:

(A) قریش مکہ کو (B) یثرب والوں کو (C) نصاریٰ کو (D) یہود کو

9- سورۃ الفرقان کے آخر میں کن کی صفات کا بیان ہے؟
(A) نیک لوگوں کی (B) مسلمانوں کی (C) عالموں کی (D) رحمان کے پسندیدہ بندوں کی

10- رحمان کے بندے زمین پر چلتے ہیں:
(A) جھک جھک کر (B) بیٹھ کر (C) عاجزی اور وقار سے (D) نظریں اٹھا کر

11- رحمان کے بندے راتوں کو آباد رکھتے ہیں:
(A) جاگ کر (B) پہرہ دے کر (C) کام کر کے (D) عبادت کر کے

12- رحمان کے بندے مال خرچ کرنے میں کام لیتے ہیں:
(A) بخل سے (B) فضول خرچی سے (C) میانہ روی سے (D) حد سے تجاوز سے

13- رحمان کے بندے انسانی جان کی حرمت کو کس طرح ملحوظ رکھتے ہیں؟
(A) کسی پر ظلم نہ کر کے (B) کسی کا مذاق نہ اُڑا کر
(C) کسی کو ناحق قتل نہ کر کے (D) کسی کو تنگ نہ کر کے

14- رحمان کے بندے کوسوں دور رہتے ہیں:
(A) بدکاری سے (B) بے حیائی سے (C) گناہ سے (D) بدنظری سے

15- رحمان کے بندے کن مجلسوں کے قریب نہیں جاتے؟
(A) مخلوط (B) جھوٹ اور گناہوں کی (C) غیبت کی (D) فضول باتوں کی

16- رحمان کے بندے کسی کام میں نہیں پڑتے:
(A) بغیر تحقیق (B) اپنی مرضی سے (C) کسی کے کہنے پر (D) انجانے میں

17- تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے:
(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا صحیفہ (B) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا صحیفہ
(C) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کلام (D) قرآن مجید

18- اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب ہے:
(A) من چاہی (B) دنیا کی عیش و عشرت (C) قیامت کا جھٹلانا (D) فرشتوں کا انکار

19- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ میری قوم کے بہت سے لوگوں نے چھوڑ رکھا تھا:
(A) حج کرنا (B) قرآن پر عمل کرنا (C) صدقہ و خیرات کرنا (D) دعوت کا کام کرنا

20- اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی کو مقام ملتا ہے:
(A) خاندانی حسب نسب سے (B) زبان سے
(C) خوب صورتی سے (D) اچھے کردار اور اچھی صفات سے

جوابات:

(C) -10	(D) -9	(A) -8	(D) -7	(C) -6	(A) -5	(D) -4	(A) -3	(D) -2	(B) -1
(D) -20	(B) -19	(C) -18	(D) -17	(A) -16	(B) -15	(A) -14	(C) -13	(C) -12	(D) -11

مختصر جوابی سوالات

-1 سورۃ الفرقان مکی سورت ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ الفرقان مکی سورت ہے۔ اس کی ستتر (77) آیات ہیں۔

-2 سورۃ الفرقان کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ الفرقان کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الفرقان ہے۔

-3 سورۃ الفرقان کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سورۃ الفرقان کا خلاصہ ''اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب'' ہے۔

-4 سورۂ الفرقان کے آغاز میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۂ الفرقان کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی عظمت، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان اور قرآن مجید کی حقانیت کا جامع بیان ہے۔ جھوٹے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے۔ قرآن مجید اور عقیدۂ رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

-5 سورۂ الفرقان میں کن ظالموں کی حسرت کا بیان ہے؟

جواب: سورۂ الفرقان میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے۔

-6 قریش مکہ اور دیگر لوگوں کو سورۃ الفرقان میں کس طرح ڈرایا گیا ہے؟

جواب: انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والی قوموں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا ذکر کر کے قریش مکہ اور دیگر تمام مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

-7 سورۃ الفرقان کے آخر میں کس کا بیان ہے؟

جواب: سورۃ الفرقان کے آخری میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی صفات کا بیان ہے۔

-8 سورۃ الفرقان میں بیان کردہ رحمان کے بندوں کی دو صفات لکھیں۔

جواب: **رحمان کے بندوں کی دو صفات**

-1 یہ رحمان کے بندے زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔

-2 اگر جاہل لوگ ان سے الجھنا چاہیں تو یہ ان کے ساتھ نہیں الجھتے۔

-9 رحمان کے بندوں کی عبادت کی کیا کیفیت ہوتی ہے؟

جواب: رحمان کے بندے پوری پوری رات خواب غفلت میں نہیں پڑے رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے راتوں کو آباد رکھتے ہیں۔

-10. رحمان کے بندے خرچ کس طرح کرتے ہیں؟

جواب: رحمان کے بندے مال خرچ کرنے میں بھی میانہ روی سے کام لیتے ہیں، نہ تو بخل کرتے ہیں نہ فضول خرچی۔

-11. رحمان کے بندوں کے نزدیک انسانی جان کی حرمت کیسی ہے؟

جواب: رحمان کے بندے انسانی جان کی حرمت اس قدر ملحوظ رکھتے ہیں کہ کسی کو ناحق قتل نہیں کرتے۔

-12. رحمان کے بندے کن چیزوں سے دور رہتے ہیں؟

جواب: رحمان کے بندے بدکاری سے کوسوں دور رہتے ہیں۔ جھوٹ اور گناہوں کی مجلسوں کے قریب نہیں جاتے۔

-13. قرآن مجید کون سا کلام ہے نیز یہ کن کے لیے نازل کیا گیا ہے؟

جواب: قرآن مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔

-14. اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔

-15. برے لوگوں کو دوست بنانے کا کیا نقصان ہے؟

جواب: برے لوگوں کو دوست بنانے والے دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور قیامت کے دن بھی اپنے آپ پر افسوس کریں گے۔

-16. قیامت کے دن حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ سے کیا عرض کریں گے؟

جواب: قیامت کے دن حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ میری قوم کے بہت سے لوگوں نے اس قرآن پر عمل کرنے کو چھوڑ رکھا تھا۔

-17. اللہ تعالیٰ کے خاص بندے کس طرح بنتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننے کے لیے خاص صفات کا حامل ہونا پڑتا ہے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی کو خاندانی حسب ونسب، زبان یا خوب صورتی کی وجہ سے مقام نہیں ملتا بلکہ اچھے کردار اور اچھی صفات کی وجہ سے ملتا ہے۔

-18. وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔

-19. ترجمہ لکھیں: وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا

جواب: ترجمہ: اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے لیے سجدے اور قیام کرتے ہوئے۔

-20. إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: ترجمہ: بے شک اس کا عذاب تکلیف دہ ہے۔

-21. إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: بے شک وہ بری جگہ ہے (تھوڑی دیر) ٹھہرنے اور (مستقل) رہنے کے لحاظ سے۔

-22. وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور (ان کا خرچ) ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

Ustad360.com

-23 ترجمہ لکھیں: وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

جواب: ترجمہ: اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے۔

-24 وَلَا يَزْنُوْنَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور نہ (ہی) وہ زنا کرتے ہیں۔

-25 وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔

-26 اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا۔

-27 ترجمہ لکھیں: فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ

جواب: ترجمہ: تو یہ لوگ ہیں کہ اللہ جن کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا۔

-28 وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

-29 وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔

-30 وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور جب کسی بے کار بات پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔

-31 وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

-32 اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: یہ لوگ ہیں جنھیں (جنت میں) بالاخانے عطا کیے جائیں گے ان کے صبر کے بدلہ میں۔

-33 وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اور ان کا وہاں دعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔

-34 خٰلِدِيْنَ فِيْهَا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

-35 حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: وہ کیسا اچھا ٹھکانا اور مقام ہے۔

-36 فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: یقیناً تم تو (حق کو) جھٹلا چکے تو عنقریب (اس کا عذاب) چمٹ جانے والا ہوگا۔

Ustad360.com